ابصار احمد

حرفِ اوّل

الحمد للہ وکفیٰ والصلوٰۃ والسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

"حکمتِ قرآن" کا جون ۸۳ کا شمارہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔ پابندیٔ وقت کے اعتبار سے جو تعویق و تاخیر واقع ہو رہی تھی، الحمد للہ اس پر بڑی حد تک قابو پانے کی کوششیں کامیاب ہوئی ہیں اور توقع ہے کہ آئندہ ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں "حکمت قرآن" کا شمارہ منصّۂ شہود پر آ جائے گا۔

اس شمارے کے مضامین مولانا الطاف الرحمٰن بنوی مدظلہ استاذ قرآن اکیڈمی کے مضامین کے علاوہ ان مقالات پر مشتمل ہیں جو مرکزی انجمن خدام القرآن کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والی محاضراتِ قرآنی میں پیش کیے گئے تھے۔ ایسے مقالات کے بارے میں اس امر کا اظہار غیر مناسب نہیں ہو گا کہ ان مقالات کے نفس مضمون استدلال سے ادارے کا کامل اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے۔ ہماری کوشش یہ ہوتی ہے کہ ایسے علمی مضامین کی بھی اشاعت ہوتی رہے جو غور و فکر، نقد و تبصرہ اور جرح و تعدیل کی راہیں کھول سکیں۔ لہٰذا ہم اہلِ دانش و بینش کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ان مسائل پر قلم اٹھائیں جو بعض مقالات میں غور و فکر کے متقاضی ہیں۔

ہمیں افسوس ہے کہ مولانا محمد طاسین صاحب کے مضمون "مروجہ نظام زمینداری اور اسلام" کی چوتھی قسط کی کتابت خوشنویس صاحب بعض مجبوریوں کی وجہ سے شروع ہی نہیں کر سکے۔ اس لیے وہ اس شمارے میں شامل نہیں ہو سکی۔ ان شاء اللہ

یہ قسط آئندہ شمارے کی زینت بنے گی۔

ان سطور کا راقم اور "حکمتِ قرآن" جیسے دقیع و علمی جریدے کے ادارہ تحریر کا رکن صحافت کے میدان میں نو آموز ہے۔ یہ تو برادرِ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صدرِ مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن کی خواہش کا احترام ہے کہ جس کے باعث راقم نے یہ ذمہ داری قبول کر لی تھی ورنہ "من آنم کہ من دانم"۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے راقم کی حوصلہ افزائی اور اس وادی میں تجربہ کے حصول کے لیے یہ بارِ گراں راقم کے ناتواں کاندھوں پر ڈال رکھا ہے، ورنہ حقیقت یہ ہے کہ راقم کی تدریسی مشغولیت و مصروفیت اس قدر زیادہ ہے کہ پرچے کی ادارت کی ذمہ داری کما حقہٗ ادا نہیں ہو پاتی۔ اس ضمن میں عزیزم میاں حافظ عاکف سعید سلمہٗ (ایم۔ اے فلسفہ) کی معاونت راقم کو حاصل نہ ہوتی تو شاید راقم اس ذمہ داری کو قبول کرنے کا اپنے میں قطعی حوصلہ نہ پاتا — لیکن اس وقت عملی صورت حال یہ ہے کہ میاں عاکف سلمہٗ، محترم ڈاکٹر صاحب کے ساتھ امریکہ کے دعوتی دورے پر گئے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف تو ان شاء اللہ اوائل جون ۸۳ ہی میں واپس تشریف لے آئیں گے، لیکن میاں عاکف پورا رمضان المبارک وہیں گزاریں گے۔ چونکہ شکاگو میں تراویح پڑھانے کی خدمت ان کے سپرد کی گئی ہے لہٰذا ان کی عید الفطر تک مراجعت متوقع ہے۔

زیرِ نظر شمارہ اس حال میں مرتب کیا گیا ہے کہ نہ محترم ڈاکٹر صاحب کے مشوروں سے استفادہ کرنے کا موقع ملا اور نہ پرچے کی تدوین و ترتیب میں میاں عاکف سلمہٗ کی معاونت حاصل ہو سکی۔ لیکن چونکہ پرچے کی عدم پابندیٔ وقت پر قابو پانا پیشِ نظر ہے۔ لہٰذا جون کا شمارہ جیسے تیسے مرتب کر کے قارئین کی خدمت میں پیش ہے —